RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۶	مطبوعہ روز دو شنبہ تاریخ ۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء	جلد ۲۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نسبت شکایت کپتان عبد الغنی خان تھرڈ بٹالین ہشت انفنٹری و سید سبط نبی سکنڈ کمانڈر بٹالین انفنٹری —	۱ و ۲
۲	نسبت شکایت مستاجر موضع میان گنج پرگنہ شاہ آباد	۲ و ۳
۳	تبدیلی جمیل احمد خان کلرک جیل بدفتر انگریزی	۳
۴	رخصت ڈسٹرکٹ و سیشن جج بہادر ریاست	۳
۵	رخصت حبیب الرحمن خان اہلمد سررشتہ افسر کارخانہ جات ...	۴
۶	رخصت سید امیر حسین روزنامچہ نویس اجلاس	۴
	نقشہ نرخ غلہ جات اس ہفتہ نہیں آیا	

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

بملاحظہ کاغذات کورٹ تحقیقاتی مصدقہ کرنیل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج ریاست رامپور معروضہ ۲۶ اگست سنہ ۱۹۱۱ء واضح ہوا کہ کپتان عبد الغنی خان صاحب تھرڈ بٹالین ہشت انفنٹری علی غول نے سید سبط نبی صاحب سکنڈ کمانڈر بٹالین مذکور کی نسبت شکایت کی کہ یہ پریڈ سے غیر حاضر ہوئے اور ہر گاہ کہ اردلی کوٹھی بیلی کو جاتا تھا باوجود حکم دینے کے اوسکو مدد خرچ کیواسطے

روپیہ نہین دیا۔ اور رجمنٹ کے کام مین ابتری پیدا کرتے ہین۔ لفٹنٹ سکنڈ کمانڈر کو کپتان صاحب کی یہ شکایت ہے کہ احمد علیخان نایک اور لیس فضل احمد خان حاضری مین نہ کیے جاتے ہین۔ نوکری نہین لی جاتی۔ بانکے خان سپاہی غیر حاضر تہا اوسکی غیر حاضری رجسٹر سے چہلوا کے اوسکو حاضر لکہا گیا۔ لال خان اور محمد رضا خان وغیرہ کوتہ حوالداران نے روپیہ خزانچی سے اپنے نام سے قرض لیکر کپتان صاحب کو دیا یہ لال خان اور محمد رضا خان دو کس قواعد پریڈ نہین کرتے علی بہادر خان ملازم کو رشوت لیکر رخصت دلائی۔ بانکے خان سپاہی کی شکایت ہے کہ سکنڈ کمانڈر نے مجہسے دس روپیہ قرض لئے تہے۔ مین نے لفٹنٹ صاحب کی لنگی جو انہون نے مجہکو دی تہی رہن رکہکر روپیہ دیدے تہے اب وہ روپیہ ادا نہین کرتے۔ جسپر کورٹ کیا گیا۔ افسران کورٹ نے سکنڈ کمانڈر کا پریڈ سے غیر حاضر ہونا اور خزانہ رجمنٹ کہولکر روپیہ گارڈ کو نہ دینا ثابت کیا۔ ابتری رجمنٹ کے کام مین پیدا کرنیکا کوئی ثبوت نہین ہوا۔ لنگی بغرض رکہنے رہن سپاہی بانکے خان کو دینے کا نسبت سکنڈ کمانڈر کامل ثبوت نہین سپاہی اچہن خان کی شکایت تہی کہ سکنڈ کمانڈر مجہکو دق کرتے ہین۔ اسکا بہی کوئی ثبوت نہین ہوا۔ بلکہ چال وچلن اسکا اچہا ثابت نہین ہوا۔ حسب شکایت سکنڈ کمانڈر نایک احمد علیخان کا بوجہ ضعیفی حاضری مین رہنا اور لیس فضل احمد خان کا حاضری مین رکہکر نوکری انجام دینا پایا گیا۔ کوتہ حوالداران کا خزانچی سے قرضہ کا لینا دین اپنا ذاتی ثابت ہے۔ نہ کپتان صاحب کیواسطے

البتہ بانکے خان سپاہی کی غیر حاضری کا چہیلا جانا اور غیر حاضر کو حاضر لکہنا نسبت کوتہ لیس کے ثابت ہے کوئی مستحکم حکم کپتان صاحب نے نہین دیا سولے زبانی کہنے کے۔ رشوت کا لینا بہی ثابت نہین ہوا۔ لال خان و محمد رضا خان کوتہ حوالداران کی نوکری رجسٹر مین درج ہے کپتان صاحب کا نجی کام کرنا انکی نسبت ثابت نہین چونکہ ۳۵ لفٹنٹ سکنڈ کمانڈر تہرڈ بٹالین کو نجی طور سے کافی ہدایت کر دی ہے لہذا انکے شیٹ رول مین صرف سخت دہمکی تحریر ہو لیکن اس معاملہ مین کپتان صاحب کی دلی خصومت اور مخالفانہ برتاؤ ضرور واشمانداز ہین۔ بس انکو بہی فہمایش کیجائے اور شیٹ رول مین سخت دہمکی تحریر ہو۔ سپاہی اچہن خان بوجہ خرابی چال وچلن باجرار برگیڈ آرڈر ملازمت سے موقوف کیا جائے۔ بانکے خان کی نسبت جس نے کہ لنگی رہن رکہی ہے یوم دربار فوجی کے سزا تجویز ہوگی اور جس نے اپنے پاس لنگی رہن رکہی تہی اوسکا تدارک پولیس سے ہوگا۔ بذریعہ تحریر ریونیو سکرٹری صاحب بہادر کو لکہا جائے۔

[illegible]

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

واقع ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

رائے کمیٹی مناسب ہے۔ حسب رائے کمیٹی بنام جمیع تحصیلداران احکام جاری کرا دئے جاوین اور ایک خلاصہ مضمون جسمین رائے کمیٹی کا مطلب آجائے درج گزٹ کرا دیا جائے

بخدمت حاکم صاحب صدر مرسل ہو۔

نقل روئداد کمیٹی

بدین خلاصہ کہ ناظم صاحب نے اپنے نوٹ مفصلہ مورخہ ۲ اپریل سنہ حال میں بسلسلہ شکایت مستاجر موضع سیان گنج پرگنہ شاہ آباد تحریر فرمایا ہے کہ عام طور پر مستاجران نے کاشتکاران مفرور کے پیداوار کی نسبت یہ طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ چند آسامیان کے فرار ہونے پر ایک کاشتکار کے پیداوار کی کنکوت کی درخواست دیکر دیگر کاشتکاران کا پیداوار بلا کنکوت وغیرہ اپنی باقی میں مجرا و محسوب کر لیتے ہیں۔ پابندی قانون حسب دفعہ ۲۲ دستور حامدیہ نہیں کرتے کسی دوسرے ذریعہ سے تحصیل میں اطلاع ہو جانے پر مطالبہ اپنے زرلگان کے ہوتے ہیں جسکی وجہ سے سرکاری نقصان کورٹ فیس اسٹامپ وغیرہ کا ہوتا ہے ایسی حالت میں یہ بھی تحقیق نہیں ہو سکتا کہ دراصل کاشتکار مفرور باقیدار تھا یا نہیں اور اگر باقیدار تھا تو کیا تعداد باقی کی تھی یہ طرز عمل مستاجران قابل انسداد ہے۔ بذریعہ تحصیلدار صاحبان مستاجران پٹواریان بہادر کے اسکی ممانعت فرمادیجائے بعد ممانعت بھی ایسی صورت اگر پیش آئے تو زرلگان مستاجر کو نہ دیا جاوے اور بعد انتظار کاشتکار مفرور کل پیداوار و دیگر مال مفرور بحق سرکار سیاہہ فرمایا جاوے کمیٹی کی رائے میں تجویز ناظم صاحب مناسب ہے با جرائے احکام عام بذریعہ تحصیلدار صاحبان پٹواریان و مستاجران کو ممانعت ایسے طرز عمل کی فرمادیجائے اور گزٹ سرکاری میں بھی اسکی اشاعت ہو جائے جس سے علاوہ نقصان سرکاری کے خلاف ورزی قاعدہ مقررہ سرکار کے بھی نہونے پائے۔ پٹواریان کو اسکا بھی ذمہ دار کیا جائے کہ ایسی صورت پیش آنے پر وہ اسکی اطلاع سرکار میں کریں بحالت عدم اطلاع وہ مواخذہ دار اور قابل بازپرس ہونگے

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر

واقع ۲۴ اکتوبر ۱۹۱۱ء

بجائے فضل الرحمن خان کلرک دفتر انگریزی مستعفی مشاہرہ دار پینتیس روپیہ ماہوار ایک کلرک کی ضرورت ہے صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل منشی جمیل احمد خان جیل کلرک مشاہرہ دار پچیس روپیہ ماہوار کو دینے پر رضامند ہیں اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بجائے فضل الرحمن کلرک دفتر انگریزی منشی جمیل احمد خان جیل کلرک تبدیل کیا جائے تنخواہ نام بردہ کو جو اب ملتی ہے وہ ہی ملیگی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام تبدیلی منشی جمیل احمد خان جیل کلرک حسب ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

واقع ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۱ء

صاحب ڈسٹرکٹ و سیشن جج بہادر بضرورت کار خانگی ایک ہفتہ کے لئے مجبور رخصت پر گئے ہوئے ہیں لہذا

حکم ہوا کہ

تا واپسی صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر صاحب مجسٹریٹ ضلع انکا معمولی کام کریں احکام ضابطہ جاری ہوں اور نقل روبکار ہذا کی واسطے تعمیل بجلاس صاحب مجسٹریٹ ضلع مرسل ہو

ملخص احکام اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بجناب

رخصت

۱۱ اکتوبر ۱۹۱۱ء

حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ ذات خاص عتیق الرحمن خان اہلمد سررشتہ افسر کارخانہ جات کی رخصت پندرہ ۱۵ روزہ منظور کیگئی

۱۹ اکتوبر ۱۹۱۱ء

رخصت دو ماہ سید امیر حسین روزنامچہ نویس اجلاس بعوض عزیز حسن سپاہی سررشتہ منظور کیگئی چھ ۶ روپیہ عوض اور چھ ۶ روپیہ اصل کو ملینگے اور عزیز حسن کے بجاے بلند خان ہرکارہ برخاست شدہ عیوض مقرر کیا گیا۔

مطبع ریاست رامپور مین چھپکر شایع ہوا